السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا عیدالفطر کے دن انتقال ہوا۔ رمضان کی پہلی یا دوسری تاریخ کو وہ بیمار ہوا تھا جس کی وجہ سے وہ رمضان کا کوئی روزہ نہ رکھ سکا تو کیا اب اس کے وارث اس کی طرف سے روزے رکھیں یا فدیہ ادا کریں یا اس سلسلہ میں میت اور اس کے وارثوں پر کچھ بھی لازم نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مریض نے اگر روزے اس لیے نہیں رکھے کہ اسے روزہ رکھنے کی طاقت نہ تھی اور قضا اس لیے نہیں دے سکا کہ عیدالفطر کے دن اس کا انتقال ہو گیا تو اس کے لیے روزہ رکھنا واجب نہ تھا۔ کیونکہ بیماری کی وجہ سے اسے اس کی طاقت نہ تھی اور اس پر قضا بھی واجب نہیں کیونکہ عیدالفطر کے دن فوت ہو جانے کی وجہ سے اسے اس کا موقع ہی نہیں ملا تھا۔ اس کے وارثوں پر بھی اس کی طرف سے روزہ رکھنا یا فدیہ ادا کرنا واجب نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج2 صفحہ 207

محدث فتویٰ